S_1996_5_593_595

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1996 ایس یو پی پی 5 ایس سی آر

این۔راجا تھنم

بنام۔

ریاست تمل ناڈو اور دیگر

6 ستمبر 1996

کے۔رامسوامی اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹسز

ملازمت قانون:

ملازمت سے برخاستگی-اسسٹنٹ کمشنر آف کمرشل ٹیکس-بدعنوانی کا الزام-تفتیش کی گئی-ایک گواہ کے علاوہ دیگر تمام گواہ منحرف ہو گئے-برخاستگی کا حکم-ٹریبونل نے اس بنیاد پر برقرار رکھا کہ پی ڈبلیو 1 اور ریکارڈ پر موجود دیگر شواہد اسے ملازمت سے برخاست کرنے کے لیے کافی تھے-اپیل پر اگر تمام متعلقہ حقائق اور حالات اور ریکارڈ پر موجود شواہد کو مدنظر رکھا جائے اور یہ پایا جائے کہ ثبوت کسی سرکاری ملازم کے خلاف بدانتظامی کو قائم کرتے ہیں، تو تادیبی اتھارٹی کو نتائج کی نوعیت کے بارے میں مناسب فیصلہ لینے اور ضروری سزا دینے کا مکمل اختیار حاصل ہے۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ: 1996 کی خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 19334۔

تمل ناڈو ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، مدراس کے 1991 کے او۔اے۔نمبر 2152 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کے لیے امبریش کمار۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

یہ خصوصی اجازت کی عرضی تمل ناڈو ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، مدراس بنچ کے ایک حکم کے خلاف دائر کی گئی ہے، جو 1991 کے او۔اے۔نمبر 2152 میں 26 فروری 1996 کو بنایا گیا تھا۔درخواست گزار نے تجارتی ٹیکس کے اسسٹنٹ کمشنر کے طور پر کام کرتے ہوئے غیر قانونی تسکین کا مطالبہ کیا اور اسے قبول کیا۔نتیجتاً انہیں یکم اکتوبر 1995 کو ملازمت سے معطل کر دیا گیا۔ٹریبونل نے تادیبی کارروائی کے لیے الزامات کی تحقیقات کی۔ٹریبونل نے درخواست گزار کو اس نتیجے کی بنیاد پر ملازمت سے برخاست کرنے کی سفارش کی کہ

شواہد کی کثرت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ درخواست گزار نے گواہ استغاثہ 1 (شمگا سندرم) سے غیر قانونی تسکین کا مطالبہ کیا تھا اور اسے قبول کیا تھا۔ رپورٹ کو قبول کرتے ہوئے ڈسپلنری اتھارٹی نے 6 جنوری 1989 کے اپنے حکم نامے کے ذریعے درخواست گزار کو ملازمت سے برخاست کر دیا۔ اس کے بعد درخواست گزار نے ٹریبونل میں اواے دائر کیا۔ پہلی مثال میں ٹریبونل نے عرضی کی اجازت دی۔ اس کے بعد، جب اس عدالت میں اپیل دائر کی گئی تو اس عدالت نے 8 ستمبر 1995 کے اپنے حکم کے ذریعے ٹریبونل کے حکم کو کالعدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ ٹریبونل حقائق تلاش کرنے والا اختیار نہیں ہے اور ٹریبونل کا دائرہ اختیار ایسے معاملات کو اچھی طرح سے طے کر چکا ہے۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ انتظامی رکن اکیلے معاملے کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔ معاملہ ٹریبونل کو بھیجے جانے کے بعد، اس نے مؤقف اختیار کیا کہ اگرچہ دوسرے گواہ منحرف ہو چکے ہیں، لیکن ریکارڈ پر موجود دیگر شواہد درخواست گزار کو ملازمت سے برخاست کرنے کے لیے کافی پائے گئے۔ اس کے مطابق ٹریبونل نے ملازمت سے برخاستگی کے حکم کو برقرار رکھا ہے۔ اس طرح، یہ خصوصی اجازت۔

درخواست گزار کے وکیل، مسٹر امبریش کمار نے مؤقف اختیار کیا ہے کہ مانگ اور قبولیت کے الزامات کو ثابت کرنے کے لیے حکومت کی طرف سے جانچ پڑتال کیے قابل 17 گو منحرف ہو چکے ہیں اور وہ تھے۔ استغاثہ کی طرف سے منحرف گواہ قرار دیا گیا۔ سیلز ٹیکس کی ادائیگی میں دائمی نادہندہ گواہ استغاثہ 1 کا واحد ثبوت، مادی تفصیلات پر تصدیق کے بغیر ہے اور درخواست گزار کو ملازمت سے برخاست کرنے کے حکم کے لیے کافی نہیں ہے۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ تسلیم شدہ طور پر، شواہد ایکٹ میں تادیبی کارروائی کے لیے کوئی درخواست نہیں ہے۔ ٹریبونل کی رپورٹ قانون کے مطابق کارروائی کرنے کے لیے تادیبی اتھارٹی کے سامنے مادی تھی۔ یہ سچ ہے کہ تمل ناڈو پبلک سروس کمیشن نے اس معاملے میں نرم رویہ اختیار کرنے کی سفارش کی تھی لیکن حکومت نے اس سفارش کو قبول نہیں کیا تھا۔ پبلک سروس کمیشن کا نظریہ صرف سفارش کرنے والا ہونے کی وجہ سے، حکومت پبلک سروس کمیشن کی طرف سے کی گئی سفارش کو قبول کرنے کی پابند نہیں تھی۔ مقدمے کے تمام حقائق اور حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے، حکومت نے ٹریبونل کے اس نتیجے کو قبول کر لیا تھا کہ امکانات کی اہمیت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ درخواست گزار نے پی ڈبلیو-1 سے غیر قانونی تسکین کا مطالبہ کیا تھا اور اسے قبول کیا تھا اور اس طرح انجام دی گئی بدانتظامی صحیح طور پر ملازمت سے برخاست ہونے کا باعث بنی۔ یہ نتیجہ پی ڈبلیو-1 کے ثبوت پر مبنی ہونے کی وجہ سے، یہ نہیں کہا جا سکتا کہ نتائج کسی ثبوت پر مبنی نہیں ہیں۔ تمام متعلقہ حقائق اور حالات کو مدنظر رکھنا تادیبی اتھارٹی کا کام ہے۔ اگر تمام متعلقہ

حقائق اور حالات اور ریکارڈ پر موجود شواہد کو مدنظر رکھا جائے اور یہ پایا جائے کہ ثبوت کسی سرکاری ملازم کے خلاف بدانتظامی کو قائم کرتا ہے، تو نظم وضبط، اتھارٹی کو جرم کے ثبوت پر نتائج کی نوعیت کے بارے میں مناسب فیصلہ لینے کا مکمل اختیار حاصل ہے۔ ایک بار جب بدانتظامی کے ثبوت کے حوالے سے کوئی نتیجہ نکل جائے تو عائد کی جانے والی سزا کی نوعیت کیا ہونی چاہیے اس پر تادیبی اتھارٹی کو غور کرنا ہے۔ ملازمت سے برخاستگی کی سزا عائد کرنے کا فیصلہ کرتے وقت، اگر تادیبی اتھارٹی نے تمام حقائق اور حالات کو مجموعی طور پر مدنظر رکھا تھا، تو یہ اختیار کا کام ہے کہ وہ ملازمت میں نظم وضبط کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کرے۔ اگرچہ اس عدالت کو عائد کی گئی سزا کی نوعیت کے بارے میں سوال میں جانے کا اختیار حاصل ہے، لیکن اس پر ہر معاملے کے مخصوص حقائق اور حالات میں غور کیا جانا چاہیے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ افسر کے خلاف اس کے پہلے کیریئر کے دوران بدانتظامی کا کوئی الزام نہیں ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ثابت شدہ الزام ملازمت سے برخاستگی کی سزا عائد کرنے کے لیے کافی نہیں ہے۔ اس نقطہ نظر سے، ہم سمجھتے ہیں کہ ٹربیونل کنے جو حکم صادر کیو اس میں مداخلت کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔

اس کے مطابق، یہ خصوصی اجازت کی درخواست مسترد کر دی جاتی ہے۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24